رسیدِ تحائفِ احباب

مجلہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے ہمیں حسب ذیل تحائف بھیجے ہیں ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعاء گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین ۔ مجلس ادارت)

اسلامی نظریاتی کونسل کے معزز رکن اور ممتاز عالم دین استاذ العلماء والعالمات' پیر سید محمد ذاکر حسین شاہ صاحب دامت برکاتہم نے اپنی ایک نوطبع وخوبصورت کتاب ﴿ ناموس رسالت ادیان کی نگاہ میں ﴾ ارسال کی ہے جس کا عربی نام ﴿ **الھاویة للمتردین والشاتمین** ﴾ تجویز کیا گیا ہے۔ موضوع ومواد کے اعتبار سے اسے کرنٹ افیئرز پر تازہ ترین کتاب کہا جاسکتا ہے۔ گنبد خضراء کی شبیہ سے مزین نہایت دلفریب سرورق کے ساتھ یہ کتاب غلاف سے باہر آئی تو گویا دل کی دنیا میں رقت پیدا ہونے لگی۔ ناموس رسالت اور ہم .... اللہ اللہ۔

ہمارا کردار اس نہایت حساس مسئلہ پر جو ہونا چاہئے تھا کاش وہ ہو پاتا۔ اس کتاب میں اسی طرف متوجہ کیا گیا ہے۔ اور متمردین کو باور کرایا گیا ہے کہ تمہارا انجام کیا ہوسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ متمردین کے پاکستانی سرپرستوں کو ہدایت عطا فرمائے یا انہیں ان کے انجام تک جلد پہنچاوے (آمین)

محترمہ ڈاکٹر سلمیٰ کفیل صاحبہ نے کتاب کی طباعت کا اہتمام کیا ہے۔ اور اسے جامعہ الزہراء اہل سنت عثمان غنی کالونی مصریال روڈ راولپنڈی سے شائع کیا گیا ہے۔ اسی پتہ سے یہ کتاب بآسانی دستیاب ہوسکتی ہے۔ ناموس رسالت کے حوالہ سے مختلف مذاہب وادیان کی معتبر کتب سے عبارات' فتاویٰ اور حتمی مواقف پیش کئے گئے ہیں۔ حضرت مولف کی پیرانہ سالی اور خرابی صحت کے باوجود کتاب جوان ہے۔ اور اس کا مواد جوانوں کو داد مطالعہ دے رہا ہے۔

اللہ رب العزت حضرت قبلہ شاہ صاحب دامت برکاتہم کا سایہ عاطفت تادیر ہمیں نصیب فرمائے اور ان کی اس کاوش ودیگر متعدد علمی کاوشوں کو باعث نفع عام بنائے (آمین) کتاب پر کوئی ہدیہ تحریر نہیں لگتا ہے صاحبان ذوق کو بلا ہدیہ ہدیہ کی جاسکتی ہے۔

فقیہ واحد اشد علی الشیطان من الف عابد ☆ ایک فقیہ شیطان پر ہزار عابدوں سے زیادہ بھاری ہے

ایک اور خوبصورت تحفہ ہمیں ہمارے نہایت واجب الاحترام بزرگ اور لائق صد احترام سیرت نگار حضرت قاضی عبدالدائم صاحب دائم دامت برکاتہم کے درفیض بار سے موصول ہوا ہے' بھیجنے والے نے اپنا نام ظاہر کرنا مناسب نہیں سمجھا اور صوفیائے کرام کا قدیم معمول یہی رہا ہے۔ کہ وہ احسان بھی کرتے ہیں تو احساس نہیں ہونے دیتے۔ ہمارا حسن ظن ہے کہ یہ تحفہ حضرت قاضی صاحب ہی نے ارسال فرمایا ہے جن کی زیارت کو دل ایک عرصہ سے مچل رہا ہے۔متعدد بار واہ کینٹ جانا ہوا مگر اس سے آگے جانے سے پہلے ہی ہم وصل میں مرگِ آرزو ہجر میں لذتِ طلب۔ کا تکرار کرتے کرتے واپس آجاتے ہیں۔ انشاء اللہ وہ موقع آکر رہے گا جب ہم خانقاہ نقشبندیہ مجددیہ حاضر ہوکر یہ کہنے کے قابل ہوں گے۔

کرم کی انتہا ہے اور میں ہوں ہوا ہوں باریاب منزل شوق

دیکھئے بلاوا کب آتا ہے۔

ہمارے کرم فرما (غالباً حضرت قبلہ قاضی صاحب زید مجدہم وعم فیضہم) نے ماہنامہ جام عرفاں میں مختلف موضوعات پر لکھے جانے والے اداریوں کا مجموعہ ﷺ رونمایاں ﷺ' سفرنامہ حرمین شریفین ﷺ بلاوا ﷺ 'اور قاضی صاحب ہی کے مختلف علمی ادبی اور فکاہی مضامین کے مجموعہ ﷺ نقوش جاوداں ﷺ کا تحفہ ارسال فرمایا ہے۔گویا جام عرفاں اب کتابی شکل میں بلکہ کتنی صورت میں شائع ہو رہا ہے اور یہ ایک مستحسن اقدام ہے کہ اسی طرح اس کی تحریریں موضوع وار الگ الگ مجلد ہوکر زیادہ عرصہ تک متلاشیانِ حق کو فیض یاب کرتی رہیں گی۔شنید ہے کہ اس سے قبل سید الوریٰ' سایہ مصطفیٰ' خطبات دائم' سید البشر؛ حقیقت یا افسانہ' ملفوظات دائم وغیرہ طبع ہوچکی ہیں۔ **اللھم ارزقنا زیارتھا و انفعنا بما فیھا من العلم**۔

نقوشِ جاوداں علمی وادبی اور فکاہی مضامین کا وہ دلنشین وجاذب نظر مرقع ہے کہ جس کے مطالعہ سے مزید ایک اور ایسے ہی مرقع کی طلب وجستجو ہونے لگتی ہے ۔مگر..........اب نہ وہ قاضی صاحب مرتب فرمائیں گے اور نہ دستیاب ہوگا کیونکہ جب یہ جانتے ہوئے بھی کہ " علم میں بڑی طاقت ہے" جام عرفاں لپیٹ دیا جائے تو پھر

تشنگان علم وعرفان انہی باسی ٹکڑوں پر گزارا کرنے پر مجبور ہوں گے "جنہیں محبوب کے زمانہ سے قرب کی نسبت ہے"۔ کاش کہ جام عرفاں کے بند ہونے پر کوئی درزی بابا ہی ہماری داد رسی کو اذان کہتا .... اور وہ شاہ نقشبند کی بارگاہ تک پہنچ جاتی۔

"رونمائیاں" موقوف جامِ عرفاں مین مختلف موضوعات پر شائع ہونے والے اداریوں کا مجموعہ ہے۔ قاضی صاحب کے قلم میں اسی طرح بڑا زور ہے جس طرح ان کے والد گرامی فرمایا کرتے تھے کہ علم میں بڑا زور ہے مگر اب یہ لگتا ہے کہ قاضی صاحب کا زور یا تو جواب دے رہا ہے یا وہ اپنا زور ڈاکٹر صاحب کی طرح جنات کو تابع کرنے میں یا کسی اور طرف صرف فرما رہے ہیں ورنہ وہ اب تک ایک خوبصورت تفسیر قرآن کریم رقم فرما چکے ہوتے جو آج کے نوجوانوں کے لئے اسی طرح رہنما تفسیر ہوتی جس طرح سیرت کے میدان میں سید الوراء رہنما ہے۔

سید الوراء سے یاد آیا ہم پہلے بھی کسی شمارے میں لکھ چکے ہیں کہ اس کی طباعت نو کسی باذوق پبلشر کے ذریعہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز کی طرز پر ہو سکے تو مفید الطالبین و مرجع القارئین ہو گی۔

"**بلاوا**" **وہ کتاب ہے** کہ جسے بلاوا آیا ہو اور وہ بلانے والے کے آستاں تک پہنچ پایا ہو وہی اس کیفیت کو بیان کر سکتا ہے۔ ہم تو بن بلائے مہمان بننے والے لوگ ہیں لہذا قاضی صاحب کے بلاوا کی کیا بات ہے۔ کیونکہ آیا ہے بلاوا انہیں دربارِ نبی سے ....
اور بلاوا ہر ایک کی قسمت میں کہاں، ہاں مگر اس بلاوا کے مطالعہ سے شوقِ زیارت درحبیب میں اک گونا اضافہ ہوتا ہے اور بہت سی سفری معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ ہماری ان خوش نصیب احباب سے جنہیں درحبیب سے بلاوا آیا ہو اور وہ سفر کی تیاری میں ہوں گزارش ہے کہ وہ اس کتاب کا مطالعہ ضرور کریں اور اپنے احرام کبھی ایسے بکس میں نہ رکھیں جو بک کرانا ہو بلکہ دستی سامان میں رکھیں اور دستی بیگ ایسا نہ رکھیں جس کا تالا نمبروں والا ہو کہ انسان ہڑا اڑی میں بشیر صاحب رفیقِ سفر کی طرح نمبر بھول کر بم ڈسپوزل اسکواڈ کی تفتیش شدید کا نشانہ بن سکتا ہے، مگر عازم سفر حرمین کو اتنا محتاط ہونے کی

بھی ضرورت نہیں کہ بلاوے کی چاشنی ہی ختم ہو جائے۔

جام عرفاں کے یہ کتابی ایڈیشن یا حضرت قاضی عبدالدائم صاحب قبلہ مدظلہم کی مذکورہ بالا کتابیں خانقاہ نقشبندہ مجددیہ ہری پور ہزارہ سے حاصل کی جاسکتی ہیں علاوہ ازیں ان کتب پر کچھ اور پتے بھی ملنے کے درج ہیں۔

ایک اور تحفہ کتابوں کا ہمیں لاہور سے موصول ہوا ہے جو لاہور سے ہمارے بزرگ کرم فرما حضرت علامہ اقبال احمد فاروقی صاحب دامت برکاتہم نے ارسال کیا ہے۔ اس پیکٹ میں فتاوی ملک العلماء، بردۃ المدیح، کربلا کا مسافر جہان رضا کا شمارہ فروری ۲۰۰۶، ماہنامہ کنزالایمان کا شمارہ مئی ۲۰۰۶ شامل ہیں۔

ان کتب میں فتاوی ملک العلماء میرے نزدیک سب سے اہم کتاب ہے کیونکہ یہ فقہ پر ہے اور مطالعہ فقہ سے ہمیں کچھ قدرتی سی دلچسپی رہنے لگی ہے ورنہ ہم نہ واعظ ہیں نہ ملا نہ فقیہ۔ وہی طالب علم کے طالب علم............ من المھد الی اللحد............ (انشاءاللہ)

البتہ کربلا والی ہر کتاب سے ہمیں ڈر لگتا ہے سو اس کتاب کو بھی ہاتھ لگاتے ہوئے ہم سہم سے گئے کچھ رنگ بھی اس کے ٹائٹل کا لال کالا ہو رہا تھا۔ غم کو تیز کرنے کے لئے غلاف پر ہی نقشِ خیمۂ اہل بیت نصب ہے۔ جسے شعلہ بار دکھایا گیا ہے۔ الہ آباد ہند سے علامہ مشتاق احمد نظامی اس کے مرتب ہیں۔ مکتبہ نبویہ لاہور نے اسے محبین اہل بیت ذکربلائین کے لئے شائع کیا ہے۔ علامہ ارشد القادری نے مقدمہ لکھا ہے جس کا عنوان ہے حاشیہ نشینانِ یزید کی نقاب کشائی۔ کتاب میں شہادت حسین و واقعات کربلا کے حوالہ سے بعض خود تراشیدہ داستانوں کی تردید اور بعض فرضی حکایتوں اور دانستہ پیدا کی گئی غلط فہمیوں کا ازالہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اللہ کرے اس سے غلط فہمیاں دور ہوں اور ضالین و مضلین کو راہ راست نصیب ہو۔

بدقسمتی سے گزشتہ پچاس برس سے غلط فہمیوں کے ازالہ کی کوششوں نے مزید غلط فہمیاں پیدا کی ہیں۔ مسلمانوں کو کافر بنانے کے عمل نے کسی کافر کو مسلمان نہیں بننے دیا۔ اختلافی کتب نے اختلافات کی خلیج پاٹنے کی بجائے مزید گہری کی ہے۔ اور گمراہوں کو گمراہ بولنے اور لکھنے کے عمل نے

انہیں گمرہی سے نہیں نکلنے دیا بلکہ مزید کچھ لوگ گمراہ ہوئے اور اس طرح دوسرے کیمپ کی تعداد میں اضافہ ہوتا چلا گیا۔اس کی بجائے اگر گم کردہ راہانِ حق کو حکم حق کے مطابق حکمت وموعظت سے دعوت حق دی جاتی تو شاید نتائج کچھ اور ہوتے۔

کتاب کربلا کا مسافر' محمود عباسی کی کتاب۔خلافتِ معاویہ ویزید۔ کا ایک تنقیدی جائزہ ہے یہ کتاب بہت سی غلط فہمیوں کا ازالہ کرسکتی ہے بشرطیکہ اسے تعصب کی عینک اتار کر پڑھا جائے۔اور یہ عینک ایسی پکی ہے کہ......................

چھٹتی نہیں یہ کافر .... نک پر چڑھی ہوئی۔

بہرکیف اللہ تعالیٰ ہمیں حق پر استقامت عطا فرمائے اور بدبودار نظریات وخیالات کی بو سے بھی ہمیں محفوظ رکھے۔(آمین)

تعارف قادیانیت اور مسئلہ ختم نبوت

قادیانی عقائد کی مکمل جھلک آسان زبان میں اس کتاب میں ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔یہ کتاب اتنی آسان اور سادہ زبان میں لکھی گئی ہے کہ عام قاری بھی حقائق تک با آسانی پہنچ سکتا ہے۔قادیانیوں کی تکفیر ان کے اپنے ہی قائم کردہ اعتقادات اور نظریات کی روشنی میں۔اس کتاب میں ان کے ایسے نظریات بڑے واضح الفاظ میں انہی کی کتابوں سے لے کر درج کیے گئے ہیں۔فتنہ قادیانیت کو سمجھنے کے لئے نہایت مفید اور آسان کتاب۔

تحریر: مصباح الدین صاحب قیمت ۲۰۰ روپے صفحات ۶۷۲

ملنے کا پتہ: فرید بک سٹال اردو بازار لاہور' ضیاء القرآن پبلی کیشنز گنج بخش روڈ لاہور

مکتبہ نعیمیہ۔جامعہ نعیمیہ لاہور ۔ ضیاء القرآن پبلی کیشنز اردو بازار کراچی

مکتبہ فیض القرآن{ قاسم سنٹر اردو بازار کراچی} فون 2217776